روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان C.P.L 61

ہفتہ 2 مارچ 2002ء، 17 ذوالحج 1422 ہجری - 2 امان 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 49

سلام میں پہل

حضرت ھند بن ابی ھالہؓ بیان فرماتے ہیں کہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہر ملنے والے کو سلام میں پہل فرماتے تھے۔

(شمائل الترمذی باب فی خلق رسول اللہ)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

سابق بالخیرات بننا چاہئے۔ ایک ہی مقام پر ٹھہر جانا کوئی اچھی صفت نہیں ہے۔ دیکھو ٹھہرا ہوا پانی آخر گندہ ہو جاتا ہے۔ کیچڑ کی صحبت کی وجہ سے بدبودار اور بدمزا ہو جاتا ہے۔ چلتا پانی ہمیشہ عمدہ ستھرا اور مزیدار ہوتا ہے اگرچہ اس میں بھی نیچے کیچڑ ہو مگر کیچڑ اس پر کچھ اثر نہیں کر سکتا۔ یہی حال انسان کا ہے کہ ایک ہی مقام پر ٹھہر نہیں جانا چاہئے۔ یہ حالت خطرناک ہے۔ ہر وقت قدم آگے ہی رکھنا چاہئے۔ نیکی میں ترقی کرنی چاہئے ورنہ خدا تعالیٰ انسان کی مدد نہیں کرتا اور اس طرح سے انسان بے نور ہو جاتا ہے جس کا نتیجہ آخر کار بعض اوقات ارتداد ہو جاتا ہے۔ اس طرح سے انسان دل کا اندھا ہو جاتا ہے۔

خدا تعالیٰ کی نصرت انہیں کے شامل حال ہوتی ہے جو ہمیشہ نیکی میں آگے ہی آگے قدم رکھتے ہیں ایک جگہ نہیں ٹھہر جاتے اور وہی ہیں جن کا انجام بخیر ہوتا ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 456)

سابق بالخیرات ہونے کی حالت میں جہاں تک اس کی فطرت کی طاقت ہے پورے طور پر نیکی بجا لاتا ہے اور نیک اعمال کے بجا لانے میں آگے سے آگے دوڑتا ہے اور اس درجہ پر انسان کو خدا تعالیٰ کی عظمت اور جلال اور قدرت کا اس قدر علم ہو جاتا ہے کہ گویا وہ اس کو دیکھتا ہے کیونکہ خدا تعالیٰ خود اس کو اپنے خارق عادت تصرفات کے ساتھ راہ دکھا دیتا ہے۔ روح القدس کی تائید جو مومن کے شامل حال ہوتی ہے وہ محض خدا تعالیٰ کا انعام ہوتا ہے۔

(چشمہ معرفت، روحانی خزائن جلد 23 ص 425)

امتحان دینے والوں کیلئے درخواست دعا

امسال کافی تعداد میں واقفین نو بچے اور بچیاں دسویں کلاس کا امتحان دے رہے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان سب کو نمایاں کامیابی سے نوازے، وقف کی راہوں پر چلنے کی توفیق دے اور خادم دین بنائے۔ آمین (وکالت وقف نو تحریک جدید)

ضرورت اوورسیئر

ہمیں اپنے تعمیری منصوبے کے لئے اوورآل سپروائیزنگ کی غرض سے تجربہ کار ڈپلومہ ہولڈر اوورسیئر کی درخواستیں مطلوب ہیں۔ خدمت کرنے والے خواہش مند حضرات صدر محلہ / امیر جماعت کی سفارش کے ساتھ مورخہ 10 مارچ 2002ء تک خود آ کر ملیں۔

(صدر تعمیر کمیٹی توسیع جامعہ احمدیہ معرفت وکالت مال ثالث تحریک جدید ربوہ)

داخلہ بیوت الحمد پرائمری سکول

امسال بیوت الحمد پرائمری سکول میں پریپ کلاس میں داخلے 12، 13 مارچ 2002ء کو ہونگے داخلہ کے مندرجہ ذیل قواعد و ضوابط ہیں:۔

1- داخلہ کلیتاً میرٹ کی بنیاد پر ہوگا۔

2- داخلہ ٹیسٹ 12، 13 مارچ 2002ء صبح نو بجے ہوگا۔ (دو دن)

3- داخلہ فارم و پراسپکٹس 5 مارچ 2002ء سے سکول سے حاصل کئے جا سکیں گے۔

4- داخلہ کے وقت طالب علم کی عمر ساڑھے چار تا ساڑھے پانچ سال ہو۔

5- داخلہ فارم کے ساتھ Birth Certificate کی فوٹو کاپی لگانا لازمی ہے۔

6- داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 10 مارچ 2002ء مقرر ہے۔

7- داخلہ ٹیسٹ کا سلیبس سکول سے حاصل کیا جا سکتا ہے داخلہ ٹیسٹ میں کامیاب ہونے والے طلباء و

باقی صفحہ 7 پر

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 197

شہنشاہ نبوت کے بعض خارق عادت واقعات

سیدنا حضرت مسیح موعود کے قلم مبارک سے:۔

’’تصرفات خارجیہ کے معجزات قرآن شریف میں کئی نوع پر مندرج ہیں۔ایک نوع تو یہی کہ جو دعائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے خدائے تعالیٰ نے آسمان پر اپنا قادرانہ تصرف دکھلایا اور چاند کو دو ٹکڑے کر دیا۔ دوسرے وہ تصرف جو خدائے تعالیٰ نے جناب ممدوح کی دعا سے زمین پر کیا اور ایک سخت قحط سات برس تک ڈالا۔ یہاں تک کہ لوگوں نے ہڈیوں کو پیس کر کھایا۔تیسرے وہ تصرف اعجازی جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو شر کفار سے محفوظ رکھنے کے لئے بروز ہجرت کیا گیا یعنی جب کہ کفار مکہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قتل کرنے کا ارادہ کیا تو اللہ جل شانہ نے اپنے اس پاک نبی کو اس بدارادہ کی خبر دے دی اور مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کر جانے کا حکم فرمایا اور پھر بفتح و نصرت واپس آنے کی بشارت دی بدھ کا روز اور دوپہر کا وقت اور سخت گرمی کے دن تھے جب یہ ابتلا منجانب اللہ ظاہر ہوا اس مصیبت کی حالت میں جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک ناگہانی طور پر اپنے قدیمی شہر کو چھوڑنے لگے اور مخالفین نے مار ڈالنے کی نیت سے چاروں طرف سے اس مبارک گھر کو گھیر لیا۔تب ایک جانی عزیز جس کا وجود محبت اور ایمان سے خمیر کیا گیا تھا۔ جانبازی کے طور پر آنحضرتؐ کے بستر پر باشارہ نبوی اس غرض سے مونہہ چھپا کر لیٹ رہا کہ تا مخالفوں کے جاسوس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نکل جانے کی کچھ تفتیش نہ کریں اور اسی کو رسول اللہ سمجھ کر قتل کرنے کے لئے ٹھہرے رہیں۔

کس بہر کسے سر ندہد جان نفشاند
عشق است کہ ایں کار بصد صدق کناند

سو جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اس وفادار اور جان نثار عزیز کو اپنی جگہ چھوڑ کر چلے گئے تو آخر تفتیش کے بعد ان نالائق بدباطن لوگوں نے تعاقب کیا اور چاہا کہ راہ میں کسی جگہ پا کر قتل کر ڈالیں اس وقت اور اس مصیبت کے سفر میں بجز ایک بااخلاص اور یکرنگ اور دلی دوست کے اور کوئی انسان آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نہ تھا۔ **ہاں ہر وقت اور نیز اس پر خطر سفر میں وہ مولیٰ کریم ساتھ تھا** جس نے اپنے اس کامل وفادار بندہ کو ایک عظیم الشان اصلاح کے لئے دنیا میں بھیجا تھا **سو اس نے اپنے اس پیارے بندہ کو محفوظ رکھنے کے لئے بڑے بڑے عجائب تصرف اس راہ میں دکھلائے** جو اجمالی طور پر قرآن شریف میں درج ہیں منجملہ ان کے ایک یہ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جاتے وقت کسی مخالف نے نہیں دیکھا حالانکہ صبح کا وقت تھا اور تمام مخالفین آنحضرت کے گھر کا محاصرہ کر رہے تھے سو خدائے تعالیٰ نے جیسا کہ سورہ یٰسین میں اس کا ذکر کیا ہے ان سب اشقیا کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا اور آنحضرت ان کے سروں پر خاک ڈال کر چلے گئے۔ازانجملہ ایک یہ کہ اللہ جل شانہ نے اپنے نبی معصوم کے محفوظ رکھنے کے لئے یہ امر خارق عادت دکھلایا کہ باوجودیکہ مخالفین اس غار تک پہنچ گئے تھے۔ جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم معہ اپنے رفیق کے مخفی تھے۔ **مگر وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ نہ سکے کیونکہ خدائے تعالیٰ نے ایک کبوتر کا جوڑا بھیج دیا جس نے اسی رات غار کے دروازہ پر آشیانہ بنا دیا اور انڈے بھی دے دیئے اور اسی طرح اذن الٰہی سے عنکبوت نے اس غار پر اپنا گھر بنا دیا** جس سے مخالف لوگ دھوکا میں پڑ کر ناکام واپس چلے گئے۔ ازانجملہ ایک یہ کہ ایک مخالف جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پکڑنے کے لئے مدینہ کی راہ پر گھوڑا دوڑائے چلا جاتا تھا جب وہ اتفاقاً آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب پہنچا تو جناب ممدوح کی بددعا سے اس کے گھوڑے کے چاروں سم زمین میں دھنس گئے اور وہ گر پڑا اور پھر وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پناہ مانگ کر اور عفو تقصیر کرا کر واپس لوٹ آیا چوتھی وہ تصرف اعجازی کہ جب دشمنوں نے اپنی ناکامی سے منفعل ہو کر لشکر کثیر کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر چڑھائی کی تا مسلمانوں کو جو ابھی تھوڑے سے آدمی تھے نابود کر دیں اور دین اسلام کا نام و نشان مٹا دیں تب **اللہ جل شانہ نے جناب موصوف کے ایک مٹھی کنکریوں کے چلانے سے مقام بدر میں دشمنوں میں ایک تہلکہ ڈال دیا اور ان کے لشکر کو شکست فاش ہوئی۔ اور خدائے تعالیٰ نے ان چند کنکریوں سے مخالفین کے بڑے بڑے سرداروں کو سراسیمہ اور اندھا اور پریشان کر کے وہیں رکھا اور ان کی لاشیں انہیں مقامات میں گرائیں جن کے پہلے ہی سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے الگ الگ نشان بتلا رکھے تھے**۔ ایسا ہی اور کئی عجیب طور کے تائیدات و تصرفات الٰہیہ کا (جو خارق عادت ہیں) قرآن شریف میں ذکر ہے جن کا ماحصل یہ ہے کہ کیونکر اللہ تعالیٰ نے **اپنے** نبی کو مسکینی اور غریبی اور یتیمی اور تنہائی اور بے کسی کی حالت میں مبعوث کر کے پھر ایک نہایت قلیل عرصہ میں جو تئیس برس سے بھی کم تھا ایک عالم پر فتح یاب کیا اور شہنشاہ قسطنطنیہ و بادشاہان دیار شام و مصر و ممالک مابین دجلہ و فرات وغیرہ پر غلبہ بخشا اور اس تھوڑے ہی عرصہ میں فتوحات کو جزیرہ نما عرب سے لے کر دریائے جیحون تک پھیلایا اور ان ممالک کے اسلام قبول کرنے کی بطور پیشگوئی قرآن شریف میں خبر دی اس حالت بے سامانی اور پھر ایسی عجیب و غریب فتحوں پر نظر ڈال کر بڑے بڑے دانشمند اور فاضل انگریزوں نے بھی شہادت دی ہے کہ جس جلدی سے اسلامی سلطنت اور اسلام دنیا میں پھیلا ہے اس کی نظیر صفحہ تواریخ دنیا میں کسی جگہ نہیں پائی جاتی اور ظاہر ہے کہ **جس امر کی کوئی نظیر نہ پائی جائے اسی کو دوسرے لفظوں میں خارق عادت بھی کہتے ہیں**۔

(’’سرمہ چشم آریہ‘‘ حاشیہ صفحہ 15 تا 19 اشاعت 1886ء)

ٹیلی مواصلات میں جدید ترقیات

(سیمینار بمقام بیت الذکر اسلام آباد)

جماعت احمدیہ اسلام آباد کے زیر اہتمام ایک علمی محفل بعنوان ’’ٹیلی مواصلات میں جدید ترقیات اور دین کی نشاۃ ثانیہ‘‘ مورخہ 9 جنوری 2002ء کو بیت الذکر اسلام آباد میں محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ کی زیر صدارت منعقد ہوئی جس میں محترم منیر احمد فرخ صاحب امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد نے نہایت عمدہ رنگ میں مندرجہ بالا مضمون پر سیر حاصل گفتگو کی۔ اور ابتداء سے لے کر اب تک مختلف زمانوں میں ہونے والی ترقیات اور سہولیات جو ٹیلی مواصلات کے میدان میں ہوئیں نہایت احسن اور دلچسپ رنگ میں تفصیل سے بیان فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ میں اس نظام کو MTA کے ذریعہ عروج تک پہنچایا۔ جس کے ذریعہ دنیا کی تمام قومیں آپس میں مل گئی ہیں اور ہم MTA کی برکت سے اپنے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کی بابرکت محفل میں ہزاروں میل دور بیٹھے شرکت کرتے ہیں۔

یہ لیکچر ایک گھنٹہ تک جاری رہا۔ بعد ازاں صدر اجلاس محترم ناظر صاحب اصلاح وارشاد نے اپنے صدارتی ریمارکس میں آخری زمانہ کے بارہ میں آنحضرت ﷺ کی بیان فرمودہ پیشگوئیاں بابت مواصلات بیان فرمائیں۔ اور دعا کے ساتھ یہ اجلاس برخواست ہوا۔ حاضری 120 نفوس پر مشتمل تھی۔

قرارداد تعزیت

جماعت احمدیہ جرمنی

شاعر احمدیت محترم ثاقب زیروی صاحب مورخہ 13 جنوری 2002ء کو لاہور میں اپنے مولائے حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے۔

محترم ثاقب زیروی صاحب نے اپنی ساری عمر سلسلہ کے ساتھ وفا کرتے ہوئے گزار دی۔ اور اس راہ میں مصائب کا سامنا کرنا پڑا۔ آپ نے ان سب سخت ترین اور نامساعد حالات کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔

ثاقب زیروی صحافت میں ایک ایسا نام ہے جسے ہمیشہ نہایت احترام اور عقیدت کے ساتھ یاد رکھا جائے گا‘ آپ ہفت روزہ لاہور کے بانی مدیر‘ مالک اور مہتمم تھے جو نصف صدی سے زائد عرصہ تک برصغیر پاک و ہند کے اردو قارئین کی علمی و ادبی پیاس بجھاتا رہا‘ آپ نے معیاری صحافت کو رواج دیا۔

ثاقب مرحوم کی وفات پر ہم سب افراد جماعت جرمنی آپ کے جملہ لواحقین اور احباب جماعت لاہور سے اپنے گہرے دلی جذبات تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند کرتا چلا جائے

سہ ماہی تقریب تقسیم انعامات

(مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

مورخہ 17 فروری 2002ء بروز اتوار ایوان محمود ربوہ میں مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کی پہلی سہ ماہی 2001‘2002ء کی تقسیم انعامات کی تقریب منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم سید عبدالحی شاہ صاحب ناظر اشاعت تھے۔ محترم خواجہ ایاز احمد صاحب نائب مہتمم مقامی نے رپورٹ میں بتایا کہ ربوہ کی سطح پر ہر ماہ کم از کم ایک علمی اور ورزشی مقابلے منعقد ہوئے۔ شعبہ تعلیم کے تحت آل ربوہ علمی ریلی منعقد کی گئی۔ صحت جسمانی کے تحت متعدد ٹورنامنٹس منعقد ہوئے۔ 225 خدام نے عطیہ خون پیش کیا۔ عیدالفطر کے موقع پر خدمت خلق کے تحت 4 لاکھ روپے سے زائد کا راشن اور کپڑے وغیرہ تقسیم کئے گئے۔ کارکردگی کے لحاظ سے پوزیشن حاصل کرنے والے خدام میں انعامات تقسیم کئے گئے۔ شعبہ اطفال میں پہلی پوزیشن محلہ دارالعلوم غربی حلقہ صادق اور نصر بلاک نے حاصل کی۔ اسی طرح خدام الاحمدیہ میں بھی محلہ دارالعلوم غربی حلقہ صادق نے اول پوزیشن حاصل کی اور مکرم حافظ محمد امجد صاحب زعیم محلہ نے انعام وصول کیا۔ بلاکس کی سطح پر یمن بلاک اول رہا۔ محترم مہمان خصوصی نے اپنے اختتامی خطاب میں اس تقریب کے انعقاد پر خوشنودی کا اظہار فرمایا۔ انہوں نے خدام الاحمدیہ کے عہد اور نظم ’’نونہالان جماعت مجھے کچھ کہنا ہے‘‘ کو غور سے پڑھنے اور ان میں موجود احکامات پر عمل کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ دعا کے ساتھ تقریب کا اختتام ہوا۔ جس کے بعد مہمانان کی خدمت میں ریفرشمنٹ پیش کی گئی۔

رپورٹ کارگزاری واقفین نو

مکرم محمد رفیق صاحب سیکرٹری وقف نو ضلع کوٹلی آزاد کشمیر لکھتے ہیں کہ مورخہ 23 دسمبر 2001ء حلقہ گوئی کی جماعتوں (ندھیری۔ سنیارہ اور چرناڑی) کے واقفین نو کا ایک روزہ اجتماع منعقد کیا گیا۔ اجتماع میں واقفین نو بچوں کے درمیان علمی مقابلہ جات کروائے گئے اور بچوں میں انعامات تقسیم کئے گئے۔ حاضری واقفین نو 42/47۔ والدین 6۔

مورخہ 27 جنوری 2002ء کو داتہ زیدکا ضلع سیالکوٹ کے واقفین نو کا اجتماع منعقد ہوا۔ اس میں واقفین نو بچوں کے کیریئر پلاننگ کمیٹی نے انٹرویو لئے۔ بچوں کے درمیان مقابلہ تقریر اور بیت بازی کے مقابلے ہوئے۔ آخر پر انعامات تقسیم کئے گئے۔ دعا کے ساتھ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔ حاضری واقفین نو بچے بچیاں 34‘ ٹیچرز واقفین نو 10 سیکرٹریان مقامی 6۔

مورخہ 3 فروری 2002ء ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ کے واقفین نو کا اجتماع منعقد کیا گیا۔ کیریئر پلاننگ کمیٹی نے 27 واقفین نو کا انٹرویو لیا۔ دیگر بچوں کا تحریری ٹیسٹ لیا گیا۔ لڑکوں اور لڑکیوں کے الگ الگ تقریری اور بیت بازی کے مقابلہ جات ہوئے۔ آخر پر انعامات تقسیم کئے گئے۔ دعا کے ساتھ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔ حاضری واقفین نو 16‘ واقفات نو 16‘ والدہ 3‘ دیگر 6۔ (وکالت وقف نو)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

انفاق فی سبیل اللہ کی متوازن تعلیم اور دلکش نمونے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا بے مثال انفاق فی سبیل اللہ

آپ نے اللہ تعالیٰ اور اس کی مخلوق کے لئے سب کچھ قربان کر دیا

محترم حافظ مظفر احمد صاحب

قسط اول

مذہب اور دین کی بنیادی غرض دو ہی امر ہیں- یعنی اللہ تعالیٰ اور بندوں کے حقوق کی ادائیگی- انفاق کے معنے خرچ کرنے اور لٹانے کے ہیں- انفاق فی سبیل اللہ کا تعلق زیادہ تر حقوق انسانی کی ادائیگی سے ہے- تاہم اللہ کی راہ مین مالی جہاد کرنے کے قرآنی حکم کی ذیل میں فقراء و مساکین کی دیگر ضروریات کے علاوہ تعلیم و تربیت اور اشاعت اسلام کے خرچ نیز ملک و قوم کے دفاع کی خاطر جہاد بالسیف کی تیاری اور اس کے اخراجات بھی شامل ہیں- جن کا تعلق حقوق اللہ سے بھی ہو جاتا ہے-

اسلامی تعلیم میں زکوٰۃ اور صدقات پر بہت زور دیا گیا ہے- قرآن شریف نے مومنوں کی بنیادی صفت یہ ہی بیان فرمائی ہے کہ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے انہیں عطا فرمایا ہے وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں (البقرہ:4) نیز فرمایا کہ اے مومنو! تم وہ قوم ہو جو خدا کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے بلائے گئے ہو' تم میں 'سے بعض بخل سے کام لیتے ہیں ...... اور پھر ان بخل کرنے والوں کو تنبیہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر تم پھر جاؤ تو اللہ تمہاری جگہ ایک اور قوم لے کر آئے گا جو تمہاری طرح نہ ہوں گے- (محمد:39)

انفاق فی سبیل اللہ کے بارہ میں قرآن شریف کی خوبصورت تفصیلی اور جامع تعلیم کا خلاصہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ تو غنی اور مالک ہے- اس کے پاس بے شمار خزانے ہیں- اسے اموال کی کوئی ضرورت نہیں- انسان اس کے مقابل پر فقیر اور محتاج ہیں- اللہ تعالیٰ مومنوں کے فائدے کے لئے انہیں خرچ کرنے کی تحریک فرماتا ہے گویا ایک قسم کا قرض ہے جو بطور تجارت ان سے مانگا جاتا ہے- اور اس کا اجر اور منافع اللہ تعالیٰ سات سو گنا تک بڑھا کر عطا فرماتا ہے اور خدا کی رضا مندی اس کے علاوہ ہے- جبکہ استطاعت کے باوجود خدا کی راہ میں خرچ نہ کرنا اللہ کی ناراضگی مول لینے اور اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنے کے مترادف ہے-

قرآن شریف میں انفاق فی سبیل اللہ کے آداب بھی سکھائے گئے ہیں چنانچہ فرمایا کہ اپنے پاکیزہ اموال اور بہترین کمائی میں سے خدا کی محبت کی خاطر وہ خرچ کرو جو تمہیں بہت پسند ہو- پہلے اپنے قریبی رشتہ داروں کے حقوق ادا کرو یعنی والدین اولاد بیوی بچوں بھائی بہنوں اور دیگر رشتہ داروں سے صلہ رحمی کا سلوک کرتے ہوئے خرچ کرو- یتامیٰ اور مساکین کے حقوق ادا کرو- خاموشی اور راز داری سے اور غرباء کی عزت نفس قائم رکھتے ہوئے انہیں دو- تاہم جہاں ضرورت ہو دوسروں کو تحریک کے لئے اعلانیہ بھی خرچ کرو- خدا کی راہ میں کسی کو دے کر اور احسان جتا کر اپنی مالی قربانی برباد نہ کردو-

سنت رسول اور ارشادات نبویؐ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ آپ نے اسلامی تعلیم کے مطابق اللہ تعالیٰ کی راہ میں بے دریغ اپنے اموال خرچ کرنے کا بہترین نمونہ دیا ہے ہمارے سید و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق حضرت عائشہؓ کی روایت کے مطابق عین قرآن شریف کے مطابق تھے- اور بلاشبہ آپ کی پاکیزہ سیرت انفاق فی سبیل اللہ کے بارہ میں قرآنی تعلیم کی بہترین عکاسی کرتی نظر آتی ہے- رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تنگی اور فراخی کے دونوں زمانے دیکھے جن میں آپ کے اخلاق کھل کر دنیا کے سامنے آئے دونوں زمانوں میں ہی ہمیشہ آپ کی کیفیت ایسے مسافر کی طرح رہی جو کچھ دیر کسی درخت کے نیچے آرام کرنے اور سستانے کے لئے ٹھہرتا ہے اور پھر اسے چھوڑ کر آگے روانہ ہو جاتا ہے- عارضی دنیا اور اس کے اموال سے آپ کو چنداں رغبت نہ تھی-

(بخاری کتاب الرقاق)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اہل خانہ اور صحابہ کی بھی اسی انداز میں تربیت فرماتے تھے- ایک دفعہ صحابہؓ کی مجلس میں ان سے مخاطب ہو کر فرمایا تم میں کوئی ایسا بھی ہے جسے (اپنے بعد میں ہونے والے) وارث کا مال اپنے مال سے زیادہ عزیز اور پیارا ہو- صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں جسے اپنا مال زیادہ پیارا نہ ہو- آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو پھر یاد رکھو تمہارا اصل مال وہی ہے جو خدا کی راہ میں خرچ کر کے آگے بھجوا چکے ہو جو پیچھے باقی رہ گیا وہ وارثوں کا مال ہے- (بخاری کتاب الزکوٰۃ)

ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بکری ذبح کروائی اور اس کا گوشت غرباء میں تقسیم کروایا- اور بعد میں پوچھا کہ کیا اس گوشت میں سے کچھ باقی بچا ہے- گھر والوں نے جواب دیا کہ سارا تقسیم کر دیا گیا ہے- اپنے لئے تھوڑا سا بچا ہے- فرمایا جو تقسیم کر دیا دراصل وہ بچ گیا ہے (کہ اس کا اجر تمہارے لئے محفوظ ہو گیا) اور جو بچ گیا ہے سمجھو کہ یہ ضائع گیا-

(ترمذی ابواب صفة القیامه)

مال سے بے رغبتی کے بارہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے رجحان اور قلبی کیفیت کا اندازہ اس بیان سے ہو سکتا ہے فرمایا:-

اگر میرے پاس احد کے برابر بھی سونا آجائے تو مجھے خوشی اس میں ہو گی کہ اس پر تیسرا دن چڑھنے سے پیشتر اللہ کی راہ میں اسے خرچ کر دوں اور ضرورت سے زائد ایک دینار بھی بچا کے نہ رکھوں- اور سارا مال خدا کی راہ میں دل کھول کر یوں خرچ کر دوں اور لٹا دوں- آپ نے دائیں بائیں اور آگے پیچھے ہاتھوں کے اشارے کر کے بتایا پھر فرمایا کہ جو لوگ زیادہ مالدار ہیں قیامت کے دن وہ گھاٹے میں ہوں گے- سوائے ان کے جو اس طرح دائیں بائیں آگے اور پیچھے خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں- مگر یہ بہت تھوڑے لوگ ہیں-

(بخاری کتاب الرقاق باب قول النبی مایسرنی ان عندی............)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ میں بھی یہی روح پیدا فرمانا چاہتے تھے آپؐ فرماتے تھے کہ قابل رشک ہے وہ انسان جسے اللہ تعالیٰ نے مال عطا فرمایا اور پھر اس کے برمحل خرچ کرنے کی توفیق اور ہمت بخشی-

(بخاری کتاب الزکوٰۃ باب انفاق المال فی حقه)

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہترین صدقہ کی یہ تعریف فرمائی کہ وہ صدقہ جو صحت کی حالت میں ذاتی ضرورت کے باوجود ایسے وقت میں دیا جائے جب افلاس کا اندیشہ ہو اور غنا کی امید- ایسا صدقہ اجر میں سب سے بڑھ کر ہے-

آپؐ نے اپنے سچے غلاموں کو یہ نصیحت فرمائی کہ کہیں ایسا نہ ہو خدا کی راہ میں مال خرچ کرتے ہوئے اس لمحے کا انتظار کرتے رہو- جب جان کنی کا وقت آجائے اور پھر یہ فیصلے کرنے بیٹھو کہ اچھا اب اتنا فلاں کو دے دو اور اتنا فلاں کو- آخری لمحوں کی اس دریا دلی کا کیا ثواب؟ جبکہ وہ مال پہلے ہی کسی اور کی ملکیت ہونے والا ہے-

(بخاری کتاب الزکوة باب الصدقة افضل)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ حدیث قدسی بھی سنایا کرتے تھے کہ اللہ فرماتا ہے اے ابن آدم! خرچ کرتا رہ- میں تجھے عطا کروں گا-

(بخاری کتاب النفقات باب فضل النفقه)

اور فرماتے تھے کہ غنا یا امارت دولت کی کثرت کا نام نہیں بلکہ اصل امارت تو دل کا غنا ہے-

(بخاری کتاب الرقاق باب الغنی غنی النفس)

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ اپنی نسبتی ہمشیرہ حضرت اسماءؓ بنت ابوبکر کو نصیحت فرمائی- کہ اللہ کی راہ میں گن گن کر خرچ نہ کیا کرو- ورنہ اللہ تعالیٰ بھی تمہیں گن گن کر ہی دے گا- اپنی روپوں کی تھیلی کا منہ (بخل کی راہ سے) بند کر کے نہ بیٹھ جانا ورنہ پھر اس کا منہ بند ہی رکھا جائے گا (یعنی اگر کوئی روپیہ اس سے نکلے گا نہیں تو آئے گا کہاں سے؟) جتنی طاقت ہے دل کھول کر خرچ کیا کرو-

(بخاری کتاب الزکوة باب التحریض علی الصدقه)

اللہ کی راہ میں خرچ کرنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دلی خوشی اور انشراح صدر کا جو عالم تھا وہ اس مثال سے خوب عیاں ہے جو آپ نے بخیل اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والے کی مثال ان دو آدمیوں جیسی بیان فرمائی جنہوں نے لوہے کے دو جبے سینے سے گلے تک پہن رکھے ہوں' اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والا جوں جوں خرچ کرتا جاتا ہے- اس کا جبہ مزید کھلتا اور فراخ ہوتا جاتا ہے یہاں تک کہ اس کے تمام جسم حتیٰ کہ انگلیوں کے پوروں تک کو ڈھانک لیتا ہے- (اور اس کا نشان تک مٹ جاتا ہے) اور بخیل ہر دفعہ جب کچھ خرچ نہ کرنے کا فیصلہ کرتا ہے تو اس کے لوہے کے جبہ کے حلقے تنگ پڑتے جاتے ہیں وہ ان کو کشادہ کرنا چاہتا ہے- مگر نہیں کر پاتا- (یعنی سخت تنگی اور گھٹن کی کیفیت میں ہوتا ہے)-

(بخاری کتاب الزکوة باب مثل البخیل)

آداب انفاق

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انفاق فی سبیل اللہ کے آداب بھی اپنے صحابہ کو سکھائے- آپؐ فرماتے تھے کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرتے وقت دکھاوے یا ریاء سے کام نہیں لینا چاہئے جو ایسا کرے گا اللہ تعالیٰ اس

کے ساتھ وہی معاملہ کرے گا یعنی اسے شہرت اور مقبولیت تو حاصل ہو جائے گی مگر اجر سے محروم ہوگا اور خدا کی رضا نہ پا سکے گا۔

راز داری سے صدقہ دینے والے کی فضیلت بیان کرتے ہوئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے روز جب خدا کی پناہ اور سائے کے سوا کسی کی پناہ کوئی کام نہ دے گی تو وہ صدقہ دینے والا خدا کی پناہ میں ہوگا جس نے اتنی راز داری سے دائیں ہاتھ سے صدقہ دیا کہ بائیں ہاتھ تک کو خبر نہ ہوئی۔ (یعنی اس نے مکمل راز داری سے کام لیا)۔

(بخاری کتاب الزکوۃ صدقۃ السر)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انفاق فی سبیل اللہ کی ترجیحات بھی بیان فرمائیں اور اسی کے مطابق آپ خود بھی خرچ فرماتے تھے۔ چنانچہ آپؐ نے فرمایا کہ **بہترین خرچ وہ مال ہے جو ایک شخص اپنے اہل وعیال پر خرچ کرے** اسی طرح وہ مال جسے وہ اللہ کی راہ میں اپنی سواری پر خرچ کرے اور وہ مال جسے وہ اللہ کی راہ میں اپنے ساتھیوں پر خرچ کرے۔

(مسلم کتاب الزکوۃ باب فضل النفقہ علی العیال)

بلکہ آپؐ نے فرمایا کہ ایک مسلمان جب اپنے اہل وعیال پر ثواب کی نیت سے خرچ کرتا ہے تو وہ بھی اس کے حق میں صدقہ (یعنی مالی قربانی) شمار ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ اگر وہ ایک لقمہ اپنی بیوی کے منہ میں ڈالتا ہے تو وہ بھی اس کے حق میں نیکی شمار ہوتی ہے۔

(بخاری کتاب النفقات باب فضل النفقہ)

انفاق کی خاطر قناعت کا نمونہ

انفاق فی سبیل اللہ کی اس پاکیزہ تعلیم پر ہر پہلو سے ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفیٰؐ نے عمل کر کے دکھایا۔ رحمان خدا کے اس عظیم بندے میں سب سے بڑھ کر یہ شان جھلکتی تھی کہ نہ اسراف کی طرف میلان تھا نہ بخل کی طرف رجحان بلکہ ایک کمال شان اعتدال تھی۔ چنانچہ گھریلو زندگی میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم حسب حال سادگی اور قناعت کا طریق اختیار فرماتے تھے۔ اور یہ بھی انفاق فی سبیل اللہ کے لئے ایک گونا تیاری ہوتی تھی کہ خود تکالیف اٹھا کر اور قربانی کر کے بھی دینی ضروریات مقدم رکھتے تھے۔ حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب سے مدینہ تشریف لائے آپ کے خاندان نے مسلسل تین دن گندم کی روٹی نہیں کھائی۔ یہاں تک کہ آپ کی وفات ہوئی۔ نیز آپ نے بیان کیا کہ ہمارا پورا پورا مہینہ اس حال میں گزر جاتا تھا کہ جس میں ہم آگ نہیں جلاتے تھے۔ کھجور اور پانی پر گزر بسر ہوتی تھی سوائے اس کے کہ کچھ گوشت (بطور تحفہ) کہیں سے آ جائے۔

(بخاری کتاب الرقاق باب کیف کان عیش النبی)

انسانوں میں سب سے بڑا سخی

جہاں تک اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے اور لوگوں کی ضروریات پوری کرنے کا سوال ہے۔ آپ سے بڑھ کر کوئی شاہ دل اور سخی نہ تھا۔ حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہیں سب سخیوں سے بڑے سخی کے بارہ میں نہ بتاؤں؟

اللہ تمام سخاوت کرنے والوں سے بڑھ کر سخاوت کرنے والا ہے۔ پھر تمام انسانوں میں سے میں سب سے بڑا سخی ہوں۔

(مجمع الزوائد و منبع الفوائد از علامہ ہیثمی جلد 9 صفحہ 13 بیروت)

یہ محض آپؐ کا دعویٰ نہیں تھا بلکہ جس نے بھی آپ کی سخاوتوں اور فیاضیوں کے جلوے دیکھے۔ وہ یہی رائے دینے پر مجبور ہوا۔ آپ کے چچازاد بھائی حضرت عبداللہ بن عباسؓ (جنہیں بہت قریب سے آپ کے احوال مشاہدہ کرنے کا موقع ملا) نے بیان کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سب لوگوں سے بڑھ کر سخی تھے اور آپ کی سخاوت رمضان کو اپنے انتہائی عروج پر پہنچ جاتی تھی جبکہ جبریلؑ آپ سے ملاقات کرتے تھے۔ اس وقت آپ کی سخاوت اپنی شدت میں تیز آندھی سے بھی بڑھ جاتی تھی۔

(بخاری کتاب الصوم باب اجود مایکون)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے انفاق فی سبیل اللہ اور سخاوت کے انداز بھی بے شمار تھے۔ ہر چند کہ آپ دینی و قومی ضروریات کو مقدم رکھتے تھے تاہم ابتدائی زمانہ میں کثرت سے کمزور اور غریب لوگوں کے قبول اسلام کے باعث ان کی امداد اور حاجت روائی بھی ایک نہایت ضروری شعبہ تھا۔ جس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ذاتی اور جماعتی دونوں لحاظ سے بہت توجہ دیتے تھے۔ اور ایک بہت بڑا حصہ اموال کا اس پر خرچ ہوتا تھا۔

اسی طرح اس زمانہ میں مہمان نوازی کے لئے کوئی علیحدہ مرکزی انتظام نہیں تھا۔ اس لئے آنے والے مہمانوں کی اولین ذمہ داری آپ کے اہل خانہ پر ہی ہوتی تھے۔ اور گھریلو اخراجات کا ایک بہت بڑا حصہ آپ اس پر صرف فرما دیتے تھے۔ آپ ہمیشہ ضرورت مند کو اپنے اوپر ترجیح دیتے تھے۔ لوگوں کی ضرورتوں کا خود خیال رکھتے۔ اور سوال سے پہلے از خود مدد کرنے کی سعی فرماتے تھے۔ اور اگر کوئی سوالی آپ کے در پر آ ہی گیا تو کبھی خالی ہاتھ نہیں لوٹا۔ آپ بطور ھبہ بھی عطا فرماتے اور بطور صدقہ بھی۔ گویا امیر و غریب آپ کی عطا سے فیضیاب ہوتے۔ از خود تحائف دے کر یا تحائف کا بہتر بدلہ بھی عطا فرماتے تھے۔ اور مختلف حیلوں سے بھی دیتے تھے کبھی قرضہ لیا تو بوقت ادائیگی زیادہ دے دیا۔ کبھی کسی سے کوئی چیز خریدی تو قیمت زیادہ عطا فرما دی۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اللہ تعالیٰ کی راہ میں دل کھول کر خرچ کرنے کی یہ کیفیت آغاز جوانی سے ہی تھی۔ آپؐ خود حالت یتیمی سے گزرے تھے اور کمزوری کا زمانہ دیکھا تھا اس لئے جونہی اپنے پاؤں پر کھڑے ہوئے آپ نے حسب توفیق غرباء کی مدد اور ہمدردی کا ایک سلسلہ شروع فرما دیا۔ مکہ کے ابتدائی دور میں دعویٰ نبوت سے پہلے کفار قریش کے ساتھ آپ معاہدہ حلف الفضول کے بھی اسی لئے رکن بنے تا غرباء کی حق تلفیوں کے ازالے میں معاون ہوں۔

مکی دور میں مالی جہاد اور حضرت خدیجہؓ کی گواہی

شادی سے قبل حضرت خدیجہؓ کے اموال تجارت سے بھاری منافع پایا تو اس سے بھی کوئی جائیداد نہیں بنائی نہ اپنی تجارت بڑھائی بلکہ اللہ کی راہ میں غرباء پر خرچ کر دیا۔ پھر حضرت خدیجہؓ سے شادی ہوئی انہوں نے اپنے تمام اموال اور غلام آپؐ کے سپرد کر دیئے۔ آپؐ نے غلام زید بن حارثہؓ کو آزاد کر دیا تو اموال خدا کی راہ میں بے دریغ خرچ کئے۔ چنانچہ جب پہلی وحی کے نئے بوجھل تجربے پر آپ کو طبعاً گھبراہٹ ہوئی تو حضرت خدیجہؓ نے آپ کو تسلی دیتے ہوئے جو کلمات کہے ان سے نہ صرف اس زمانہ میں آپ کے انفاق فی سبیل اللہ کی عادت ظاہر ہوتی ہے۔ بلکہ خدا کی راہ میں آپ کے خرچ کے طریقے بھی کھل کر سامنے آتے ہیں۔

حضرت خدیجہؓ نے آپؐ کے پاکیزہ اخلاق پر یہ بے لاگ تبصرہ کیا تھا کہ اللہ تعالیٰ آپؐ کو ہرگز رسوا نہیں کرے گا۔ آپ تو صلہ رحمی کرتے ہیں، غریبوں کے بوجھ اٹھاتے ہیں، جو نیکیاں مٹ چکی ہیں وہ آپؐ بجا لاتے ہیں آپ مہمان نوازی کرتے اور حقیقی مصائب میں لوگوں کی امداد کرتے ہیں۔

(بخاری بدء الوحی)

بعض روایات میں ہے کہ ورقہ بن نوفل نے بھی پہلی وحی کا حال سن کر یہی گواہی دی تھی۔ اس سے خوب اندازہ ہوتا ہے کہ بنی نوع انسان کی خدمت کے لئے آپؐ کن کن راہوں میں خرچ کرتے تھے۔ ہجرت کے بعد آپؐ اپنا سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر مدینہ آ گئے تھے۔ ابتداءً آپ کا کوئی ذاتی ذریعہ آمد نہیں تھا۔ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کی جملہ ضروریات معاش کا ذمہ خود اٹھایا ہوا تھا۔ جیسے فرمایا کہ تمہارے رزق کا انتظام ہم خود کریں گے۔ (طٰہٰ 133)

مدنی دور اور انفاق فی سبیل اللہ

چنانچہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ تشریف لائے تو انصار مدینہ نہایت اخلاص اور ایثار سے ہدایا اور تحائف پیش کرتے رہے۔ کسی نے دودھ دینے والے جانور پیش کئے تو بعض نے کھجور کے درخت آپ کے لئے وقف کر دیئے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم ان کو حسب ضرورت اپنے استعمال میں بھی لاتے اور ضرورت مند صحابہ کی حاجت روائی بھی اس سے فرماتے رہے۔

بعد میں جب 4ھ میں یہود بنی نضیر اپنی بدعہدی کے باعث مدینہ سے جلاوطن ہوئے اور ان کے کھجوروں کے باغات بطور خمس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے تصرف میں آئے۔ آپؐ ان کے پھلوں کو فروخت کر کے اہل خانہ کے سال بھر کے (بہت محدود) اخراجات خوراک اور غلہ وغیرہ کا انتظام فرما لیتے تھے اور باقی مال جو ضرورت سے زائد ہوتا اللہ کی راہ میں صدقہ کر دیتے تھے۔

(بخاری کتاب النفقات)

ہر چند کہ خمس یعنی اموال غنیمت کا پانچواں حصہ مکمل طور پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صوابدیدی اختیار پر چھوڑا گیا تھا۔ کہ اسے جیسے چاہیں دینی مقاصد کے لئے اپنی ذات اور اہل وعیال پر نیز رشتہ داروں، یتامیٰ مساکین اور مسافروں پر خرچ کریں۔ مگر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کمال احتیاط سے اپنے لئے صرف ضروری سامان معاش پر ہی اکتفا کیا اور جو ضرورت سے بچ جاتا تھا خدا کی راہ میں خرچ کر دیتے تھے۔ حتیٰ کہ اگلے دن کے لئے بھی بچا کے نہیں رکھتے تھے۔

(ترمذی کتاب الزھد)

الغرض آپ نے اپنے لئے قناعت کا طریق ہی پسند فرمایا۔ اور فراخی کے زمانہ میں جب ازواج مطہرات نے بعض مطالبات کئے تو انہیں اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق اختیار دیا گیا کہ اگر وہ دنیا اور اس کی زینت کی خواہاں ہیں۔ اور آپؐ کی طرح سادگی اور قناعت اختیار نہیں کر سکتیں تو بے شک مال و متاع لے کر آپؐ سے الگ ہو جائیں اور اگر اللہ اور اس کے رسول کو مقدم کرتی ہیں تو ایسی نیک عورتوں کے لئے اللہ تعالیٰ نے بہترین اجر تیار کر رکھا ہے۔ (الاحزاب 29)

بے شک ازواج النبیؐ نے اپنے مقام کے مطابق اللہ اور رسول کو ہی ترجیح دی مگر اس تنبیہ سے یہ مقصد کھل کر سامنے آ گیا کہ اموال کی کثرت کے نتیجہ میں اسراف نہ ہونے پائے۔ ورنہ بعد میں ازواج مطہرات کے معقول وظائف بھی مقرر ہوئے اور انہوں نے بھی اسوہ رسولؐ کی روشنی میں اپنے اموال بے دریغ خدا کی راہ میں خرچ کئے۔

الغرض نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر حال عسر و یسر میں انفاق فی سبیل اللہ کی تمام مدات میں دل کھول کر خرچ کر کے دکھا دیا۔

حاجت مندوں کا خود خیال رکھنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حاجت مندوں کی ضروریات کا خود خیال رکھتے تھے۔ اور جیسا کہ قرآن شریف میں بیان ہے کہ آپؐ چہرہ کے آثار سے ہی ایسے لوگوں کو بھانپ لیتے تھے اور پھر ان کے سوال کرنے سے پہلے ہی از خود ان کی ضروریات ذاتی ایثار کر کے بھی پوری فرماتے تھے۔ اصحاب صفہ اکثر آپ کے احسان و تلطف سے مستفیض ہوتے تھے۔ اصحاب صفہ اور حضرت ابوھریرہؓ کی مہمان نوازی کی وہ مثال کیسی ایمان افروز ہے جب فاقہ مست ابوھریرہؓ بھوک سے بدحال ایک قرآنی آیت کی تفسیر ابوبکرؓ، عمرؓ سے دریافت کرتے پھرتے تھے اور مقصود یہ تھا کہ شاید وہ اس آیت کی عملی تفسیر کے طور پر کچھ کھانے پینے کا سامان کر دیں۔ اتنے میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ابوھریرہؓ کو دیکھ کر مسکرائے اور چہرہ دیکھتے ہی سمجھ گئے کہ ابوھریرہؓ فاقہ سے ہے آپؐ نے فرمایا ابو ہریرہؓ بھوک لگی ہے چلو میرے ساتھ چلو ابو ہریرہؓ ساتھ ہو لئے آپؐ دودھ کا ایک پیالہ لائے اور فرمایا کہ جا کر اہل صفہ کو بھی بلا لاؤ۔ اصحاب صفہ وہ مستحق اور غریب لوگ تھے

باقی صفحہ 5 پر

محترم محمد اشرف کاہلوں صاحب

آسمان صحافت کے درخشندہ ستارے

محترم یوسف سہیل شوق صاحب اور جناب ثاقب زیروی صاحب کا ذکر خیر

محترم یوسف سہیل شوق صاحب

مکرم یوسف سہیل شوق صاحب جماعتی صحافت کے ایک روشن ستارے اور منجھے ہوئے قلمکار تھے۔ زندگی تصنع وبناوٹ سے مبرا تھی۔ قلم کے دھنی تھے۔ گفتگو میں ایک رچاؤ اور بھاؤ تھا۔ اپنے کام کے دیوانے تھے۔ قلم پکڑتے تو عنوان میں رنگ بھر دیتے۔ کسی نمائش کا تذکرہ کرتے تو اس میں زندگی لے آتے۔ شاعری سے فطری مناسبت تھی۔ سوچ کے زاویے نستعلیق تھے۔

مرحوم سے خاکسار کا تعلق ''الفضل'' کے حوالہ سے استوار وقائم ہوا۔ کوچہ خوباں میں، کسی جماعتی تقریب میں یا سرراہے ملاقات ہوتی تو اپنائیت کا عالم دیدنی ہوتا۔ اپنے کام میں نئی جہتوں کے متلاشی تھے۔ ایک مجلس شوریٰ کے موقعہ پر دیکھا کہ مرحوم بڑی سرگرمی اور سرعت سے اپنے مفوضہ فریضہ کی تکمیل میں جتے ہوئے ہیں۔ اسی سلسلہ میں محترم شیخ مظفر احمد ظفر صاحب امیر ضلع فیصل آباد کے کمرہ میں تشریف لائے۔ اور اپنا مدعا بیان کیا۔ اس پر عقدہ کھلا کہ آپ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی بابرکت جاری کردہ تحریکوں کے بارہ میں رائے معلوم کررہے ہیں۔ جب آپ کی یہ قلمی کاوش ''الفضل'' کی زینت بنی۔ تو پڑھ کر خوب روحانی لطف وحظ پایا۔

دفتر ''الفضل'' میں بھی اپنے کام میں مگن پایا۔ ملاقاتوں کا سلسلہ بھی جاری ہے اور قلم کی روانی بھی جاری ہے۔ حفظ مراتب کا خوب خیال رکھتے۔ اطاعت وانکساری فطرت ثانیہ تھی۔ رفاقت کا خوب حق ادا کرنے والے تھے۔ اکرام ضیف کا عمدہ وصف پایا تھا۔ ایک دفعہ میری بیٹی نے دفتر الفضل دیکھنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ خاکسار اسے لے کر دفتر الفضل پہنچا۔ محترم شوق صاحب کو موجود پایا۔ دیگر احباب بھی تھے۔ بڑے تپاک سے ملے۔ خاکسار اور بیٹی کو ہر شعبہ میں بنفس نفیس لے کر گئے۔ شعبہ سے متعلق معلومات بہم پہنچائیں۔ بعدازاں ٹھنڈے مشروب سے تواضع کی۔

محترم مولانا نسیم سیفی صاحب مرحوم کو بھی ان کا قدردان پایا۔ ایک دفعہ محترم سیفی صاحب سے بغرض ملاقات ودعا دفتر ''الفضل'' جانا ہوا۔ آمد کی اطلاع دی تو فوراً آیا فرمایا۔ بڑی گرمجوشی اور اخلاص سے ملے۔ آپ نے شوق صاحب کو بھی بلوالیا۔ اس سے بزم کو مزید رنگ چڑھا۔ نہ جانے محترم سیفی صاحب کے جی میں کیا آیا؟ کہ کیمرہ منگوایا اور چند ہی ثانیے میں ایک فوٹو سیشن کا اہتمام کرڈالا۔ یہ یادگار ایک عجیب روحانی کیف وسرور دیتی ہے۔ اور ان بزرگوں کی یاد تازہ رکھتی ہے۔ دونوں میں باہمی محبت اور اخوت کا عجیب عالم دیکھا۔ جانے والا تو عرصہ زندگی گزار چلا۔ لیکن اپنی شخصیت کے حسین وخوشنما نقوش یادوں کی سکرین پر نقش کرگیا ہے۔ اب تو یہی حرف دعا ہے۔

اے خدا! برتربت او، بارش رحمت ببار
داخلش کن از کمال فضل در بیت النعیم

جناب ثاقب زیروی صاحب

حرف ومعنی کے رموز شناس، بلند پایہ ادیب وشاعر، دنیائے صحافت کے مانے ہوئے استاد، جناب ثاقب زیروی صاحب کی شخصیت ہر جہت میں ادب و صحافت کا ایک زریں باب ہے۔ زندگی بھر قلم سے دوستی رہی حق قلم خوب ادا کیا۔ دنیا کی چکاچوند حرمت قلم کو ماند نہ کرسکی۔ قدرت نے ترنم سے بھی خوب نوازا ہوا تھا۔ خوش گلو تھے۔ جب کلام پڑھتے تو محفل پر حاوی ہو جاتے۔ ادب سے فطری لگاؤ اور شاعرانہ طبیعت نے میدان شعرونثر کا شہسوار بنادیا تھا۔ مؤقر جریدہ ''لاہور'' میں قلم کی جولانیاں ادب کے شاہکار تخلیق کرنے کا رخشندہ وتابندہ ثبوت ہیں۔ آپ کے کلام کے مجموعے ''دورِخسروی'' کا منصۂ شہود پر آنا اپنی والدہ محترمہ کی خواہش کی تکمیل ہی نہ تھی۔ بلکہ اس سے آپ کی شاعری کو بھی ایک نیا رخ ملا۔ آپ بیان کرتے ہیں ''شام کے دھندلکے میں میں کشاکش روزگار سے خیالی فیصلے کرتا اور ہنگامی گتھیوں کو سلجھاکے الجھتا اور الجھ کے سلجھتا ہوا گھر واپس ہوا۔ تو والدہ جائے نماز پر ''حقیقۃ الوحی'' کے مطالعہ میں مصروف تھیں۔ ان کی آنکھوں میں آنسو تھے اور لب پر ''حقیقتیں''۔ خیالات میں، جی اور تصورات میں جنت۔ ہر نظر کے ساتھ ایسا محسوس ہوتا تھا کہ ان کے چہرے کی جلد میں عقائد کی شمعیں روشن ہیں۔ مجھے دیکھتے ہی ان کی ان کیفیات میں محبت و ممتا کی موجیں اٹھیں اور کہنے لگیں ''ثاقب بیٹا! تم شاعر ہو اور شاعر کا کام حقائق کو روشن کرکے عوام میں پیش کرنا ہے۔ کیا تمہاری نظر میں ''حقیقۃ الوحی'' میں حقائق کائنات نہیں ہیں؟ اگر ہیں تو کیا اور کسی حقیقت کو اس سے پہلے نظم میں ڈھلنے کا حق پہنچتا ہے؟ اگر نہیں تو سب سے پہلے ''حقیقۃ الوحی'' کو نظم کرو۔ تم اس طرح میری آرزو کو پورا اور اپنی عاقبت کو تابندہ کروگے؟ ان کے ان الفاظ میں حقائق کا ایسا جوش اور صداقت کا ایسا اشارہ تھا کہ میں اپنی علمی کم مائیگی اور ادبی بے بضاعتی کے باوصف اپنے جسم کے ہر ذرے میں ایک بے شکست عزم محسوس کرنے لگا۔ اور لڑکھڑاتی ہوئی زبان سے اپنی اس قابل احترام ہستی کے سامنے ان حقیقتوں کو نظم کردینے کا وعدہ کرلیا۔ جس کے قدموں میں جنت کی بشارت ہے۔ خیال کا ارادے میں ڈھلنا تھا کہ میں نے اپنی زندگی میں ایک پرسکون انقلاب محسوس کیا۔ میری وہ شاعری جو ملحدانہ خس وخاشاک میں رنگین رہی تھی صداقت کے راستے پر مسکراتی نظر آنے لگی'' (دورِخسروی پیش لفظ میں)

ثاقب زیروی صاحب کے کلام ''دورِخسروی'' کے ''تعارف'' کے طور پر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے جو پر معارف تحریر رقم فرمائی ہے۔ وہ سند کا درجہ رکھتی ہے۔ اور مقدمہ شاعری میں گراں قدر نقد و نظر ہے اس ''تعارف'' میں آپ نے ایک خواہش کا یوں اظہار فرمایا ہے.......''کوشش کریں کہ ہماری جماعت میں ایسے اہل فن پیدا ہوں جو زبان کے غلام نہ ہوں بلکہ زبان پر اس طرح سوار ہوں۔ جس طرح ایک شاہسوار اسپ تازی پر سوار ہوتا ہے'' (دورخسروی۔2)

اہل سخن جانتے ہیں کہ ثاقب زیروی صاحب اس معیار پر پورے اترے۔ اردو ادب میں خوب رنگ وآہنگ جمایا اور ہم عصروں اور ہم چشموں پر اپنا سکہ بٹھایا۔ آپ کے ادبی وشعری ذوق کے محاسن پر اہل قلم ہی قلم اٹھاسکتے ہیں ناچیز آپ کے کلام کی بلند پروازی، جہت طرازی، بندشوں کی چستی، مضامین کے تنوع اور تشبیہات کے حسن کے بیان سے قاصر ہے۔

حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث آپ کے حسن کلام کو دیکھتے ہوئے ''دیباچہ دورِخسروی'' میں تحریر فرماتے ہیں ''احمدیت کی تاریخ کے بعض اوراق کو منظوم کرکے ثاقب زیروی شعراء کے اس دوسرے گروہ میں آ کھڑے ہوئے ہیں۔ جن کا ذکر الا الذین امنوا میں ہے......''

جناب ثاقب زیروی صاحب کے شعروادب کے فنی محاسن اپنی جگہ ایک مسلمہ حیثیت رکھتے ہیں۔ لیکن ان کی ذات وشخصیت بھی باکمال تھی۔ شہرِسخن تو تھے ہی اوصاف حسنہ کے مالک بھی تھے۔ محنت شاقہ کے عادی اور اپنے مشن میں ڈوبے ہوئے تھے۔ حضرت مصلح الموعود نے صحافتی تربیت کے لئے آغوش سالک میں دیا۔ تو بقول سالک یہ سند لے کر نکلے۔

''حضور! لیجئے سالک کا ثانی حاضر ہے''۔ یہ بہت بڑا سرٹیفیکیٹ تھا۔ اس سالک ثانی نے میدان صحافت میں خوب جوہر دکھائے اور خوب رنگ نکالا۔ M.T.A پر آپ کا ایک انٹرویو نشر ہوا۔ خاکسار اس کا کچھ حصہ دیکھ پایا۔ برموقع مشاورت 2000ء غنیمت جانا کہ جناب ثاقب صاحب سے شرف ملاقات میسر آوے۔ خاکسار آپ کی فرودگاہ پر حاضر ہوا۔ پیشگی آمد کی باضابطہ اطلاع بھی نہ دی گئی تھی۔ اندیشہ ہائے فکر ذہن پر سوار تھے۔ ہمت کر کے دستک دی۔ دروازہ کھلا۔ نہایت خندہ پیشانی سے ملے۔ آمد کا مقصد بیان کیا۔ بشاشت قلبی سے اجازت مرحمت فرمائی۔ مختصر تعارف کے بعد سلسلہ گفتگو شروع ہوا۔ ذہن میں M.T.A کے انٹرویو کا کچھ سا حصہ متحضر تھا۔ ایک سوالنامہ کی ترتیب دیتے ہوئے سلسلہ کلام کی شروعات ہوئیں۔ گفتگو سے اندازہ ہوا کہ آپ کا دائرہ اثر حکومتی مقتدر حلقوں تک پھیلا ہوا تھا۔ خواجہ ناظم الدین وزیر اعظم پاکستان آپ کے مداحوں میں شامل تھے۔ بیان کرنے لگے کہ ''ایک پرچہ'' لاہور'' جس پر خواجہ صاحب کی تصویر تھی۔ ایک موقعہ پر ملاقات کے وقت ساتھ لے گیا۔ تو خواجہ صاحب پرچہ دیکھ کر خوش ہوئے۔ اپنی بیگم صاحبہ کو دکھانے لے گئے تھوڑی دیر بعد لوٹے تو اور بھی شاداں و فرحاں تھے۔ کہنے لگے کہ بیگم کو پرچہ بہت پسند آیا ہے۔

اب جب کہ جناب ثاقب ہم میں موجود نہیں رہے۔ ان کی شعروادب کی خدمات اور سلسلہ احمدیہ عالیہ سے دلی وابستگی اور لب ونطق کی جادوبیانی ان کی یاد کو تازہ رکھے گی۔ حرف وصوت سے جو مرحوم نے خلافت سے عہد وفا ایفا کیا ہے وہ قابل رشک ہے۔

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔

بقیہ صفحہ 4

جو مسجد نبوی میں اقامت پذیر ہوکر قرآن وسنت کی تعلیم پاتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ اکثر ان کے لئے صدقات بھجوا دیتے اور تحائف میں بھی انہیں شریک کرتے۔ اس موقعہ پر بھی آپ ﷺ ان اصحاب صفہ کو نہیں بھولے۔ پہلے انہیں دودھ پیش کیا پھر ابوہریرہ ؓ کو خوب سیر کر کے آخر میں خود نوش فرمایا۔

(بخاری کتاب الرقاق باب کیف کان عیش النبی ﷺ)

ڈسٹ بن کے باہر اگر کوئی پولیتھین بیگ، کاغذ یا پھلوں کے چھلکے وغیرہ پڑے ہوں تو براہ مہربانی وہ ڈسٹ بن میں ڈال دیں۔ اس سے آپ کے ہاتھ تو وقتی طور پر گندے ہو جائیں گے لیکن آپ کا محلّہ یا گلی صاف ہو جائے گی۔

چین

چین کا قدیم نام کیتھے تھا اس ملک میں 21 صوبے اور 4 ریجن ہیں دنیا میں سب سے زیادہ آبادی والا ملک چین ہی ہے اس کا مشہور شہر شنگھائی چین میں آبادی کے لحاظ سے پہلے نمبر پر ہے جبکہ بیجنگ دوسرے نمبر پر ہے چین 1907ء میں ری پبلک بنا تھا عوامی جمہوریہ چین کے پہلے صدر کا نام سن یات سین تھا جن کو بابائے انقلاب کہا جاتا ہے ان کا مقبرہ چین کے شہر نانک نگ میں ہے

جنگ عظیم دوم (1939ء-1945ء) کے دوران جاپانیوں کے حملے اور چین کے متعدد علاقوں پر قبضوں کی وجہ سے چین کی معاشی صورت حال ابتر ہو گئی- جنگ عظیم دوم کے خاتمہ پر نیشنلسٹ پارٹی کو کئی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا جس میں معاشی بدحالی اور لوگوں کے مسائل کا حل نہ نکال سکنا بھی شامل تھا دوسری طرف جنگ کے خاتمہ پر کمیونسٹ پارٹی کی طاقت اور فوج میں اضافہ ہو گیا- معاشی بدحالی کے پیش نظر دونوں پارٹیوں میں جنگ کی صورت پیدا ہو گئی اور پورے ملک میں سول وار کا آغاز ہو گیا- کمیونسٹوں نے قوم پرست سرکاری فوجوں کو تیزی سے پیچھے دھکیلنا شروع کر دیا- بالآخر چیانگ کائی شیک کو تائیوان میں پناہ لینا پڑی اور یکم اکتوبر 1949ء کو کمیونسٹ پارٹی کے ہاتھوں عظیم لیڈر ماؤزے تنگ کی قیادت میں عوامی جمہوریہ چین کی بنیاد ڈالی گئی اور پورے چین پر اس کا پرچم لہرانے لگا- یہاں سے موجودہ ترقی یافتہ اور طاقتور چین کے سفر کا آغاز ہوتا ہے-

چین میں مشہور وزیر اعظم چو این لائی ہو گزرے ہیں جن کا انتقال 7 جنوری 1976ء کو ہوا تھا- براعظم ایشیا کے وسط میں واقع اس ملک کے جنوب میں پاکستان، افغانستان، بھارت، نیپال، ویت نام، برما، لاؤس اور بھوٹان واقع ہیں جبکہ اس کے شمال میں منگولیا ہے شمال مشرق میں شمالی کوریا اور شمال اور مغرب میں روس اور نو آزاد مسلم ریاستیں واقع ہیں-

رقبہ و آبادی

عوامی جمہوریہ چین کا رقبہ 9572900 مربع کلومیٹر ہے- 1996ء کے اعداد و شمار کے مطابق اس کی آبادی ایک ارب سے زیادہ نفوس پر مشتمل تھی-

دارالحکومت اور مشہور شہر

چین کا دارالحکومت بیجنگ ہے جو صوبہ ہوپے میں واقع ہے مشہور شہر بیجنگ، شنگھائی، ووہان، سیان، لوڈا، کینٹن، مکڈن، ٹن یانگ، ہربن، نان جنگ اور تیانجن ہیں-

کرنسی و زبان

چین کی کرنسی کا نام یوان اور جین من پی ہے سرکاری زبان چینی ہے جبکہ دیگر بہت سی علاقائی زبانیں بھی بولی جاتی ہیں-

مذہب

بدھ مت - (مسلمان اور دیگر مذاہب کے ماننے والے بھی اقلیت میں موجود ہیں)

شرح خواندگی

(1996ء میں) 72 فیصد

مشہور سیاسی جماعت

چینی کمیونسٹ پارٹی

پارلیمنٹ کا نام

نیشنل پیپلز کانگریس

مشہور سول اعزاز

چین کے سب سے بڑے سول اعزاز کا نام آرڈر آف سن یات سین ہے-

مشہور اخبارات

نیو چائنہ ڈیلی، پیپلز ڈیلی، کوانگ منگ، جہ پاؤ، جن من جہ پاؤ

مشہور میوزیم

چین کا مشہور میوزیم بیجنگ میں واقع ہے جس کا نام پیلس میوزیم ہے اس میں 9999 عمارات ہیں اور یہ 180 ایکڑ رقبے پر مشتمل ہے-

مشہور دیوار

دنیا کی سب سے بڑی اور لمبی دیوار چین میں ہے جسے دیوار چین کہا جاتا ہے اس کی لمبائی تقریباً 2083 کلومیٹر ہے جبکہ مختلف مقامات پر اس کی اونچائی پندرہ سے انتالیس فٹ تک بھی ہے-

مشہور نیوز ایجنسی

نیو چائنا نیوز ایجنسی

پرچم

چین کے پرچم کی رنگت سرخ ہے اس پر بائیں طرف پانچ کونوں والا ایک بڑا زرد ستارہ اور چار چھوٹے گول زرد ستارے بنے ہوئے ہیں-

قدرتی وسائل

کوئلہ، تیل، فولاد، سنگ مرمر، چونا، قدرتی گیس

مشہور زرعی پیداوار

گندم، دالیں، چاول، کپاس

مشہور صنعتیں

جہاز سازی، اسلحہ سازی، مشینری، زیورات دستکاری، کپڑا سازی، سگریٹ، الیکٹرانکس اور ہر قسم کی صنعتیں چین میں موجود ہیں-

قومی دن

یکم اکتوبر

ممبر شپ

چین نے اکتوبر 1971ء میں اقوام متحدہ کی رکنیت اختیار کی-

وقت

اگر پاکستان میں دوپہر کے بارہ بجے ہوں تو چین میں بعد دوپہر کے تین بجتے ہیں-

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں-

سیکرٹری مجلس کارپرداز-ربوہ

مسل نمبر 33801 میں مرزا منصور احمد ولد مرزا منظور احمد قوم مغل پیشہ آٹو مکینک عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 14/3 محلہ باب الابواب ربوہ، ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-9-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد مرزا منصور احمد 14/3 محلہ باب الابواب ربوہ گواہ شد نمبر 1 مرزا مبارک احمد مکان نمبر 14/3 برادر موصی گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ وصیت نمبر 32254

مسل نمبر 33803 میں مسورہ سلطانہ بنت مرزا منظور احمد صاحب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ باب الابواب ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-5-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری فات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ مسورہ سلطانہ 14/3 محلہ باب الابواب ربوہ گواہ شد نمبر 1 مرزا منصور احمد مسل نمبر 33801 برادر موصیہ گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ وصیت نمبر 32254

مسل نمبر 33804 میں ملک مبشر احمد ولد ملک صفی اللہ صاحب قوم اعوان پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 17/7 دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-11-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا

باقی صفحہ 7 پر

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں-

نکاح وتقریب شادی

محترم محمد امداد الرحمٰن صدیقی صاحب مربی سلسلہ چٹاگانگ بنگلہ دیش لکھتے ہیں میری بیٹی مکرمہ قرۃ العین سعدیہ صاحبہ کا نکاح ہمراہ مکرم فرید نظام صاحب ابن مکرم محمد ابوالقاسم صاحب ڈھاکہ ایک لاکھ پچاس ہزار ایک ٹکہ حق مہر پر محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے مورخہ 8 فروری بروز جمعہ جلسہ سالانہ ڈھاکہ کے موقع پڑھا- مورخہ 14 فروری بروز جمعرات برات ڈھاکہ سے چٹاگانگ گئی- محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے دعا کرا کے بچی کو رخصت کیا- مورخہ 16 فروری کو مکرم محمد ابوالقاسم صاحب نے میر پور ڈھاکہ میں اپنی رہائش گاہ پر دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا- احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر طرح مبارک فرمائے-

گمشدہ سند

مکرم ملک عدنان احمد صاحب ولد مکرم ملک مختار احمد صاحب کی میٹرک کی سند (رول نمبر 12864 سال 1996ء) کالج جاتے ہوئے گم ہوگئی ہے- اگر کسی کو ملے تو اس ایڈریس پر اطلاع دیں- ملک عدنان احمد مکان نمبر 48 ناصر آباد غربی ربوہ فون نمبر 211559

اجلاس یوم مصلح موعود

مجلس نابینا ربوہ نے مورخہ 21 فروری 2002ء کو یوم مصلح موعود کے سلسلہ میں ایک اجلاس کا انعقاد کیا- اس اجلاس میں کل 16 اراکین مجلس شامل ہوئے- تلاوت کے بعد محترم محمد الیاس صاحب اکبر نے پیشگوئی مصلح موعود پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور حضرت مصلح موعود کے کچھ حالات زندگی بتائے- محترم پروفیسر خلیل احمد صاحب صدر مجلس نے حضرت مصلح موعود کے کارناموں پر روشنی ڈالی- اجلاس کے اختتام پر اراکین مجلس کی چائے اور مٹھائی کے ساتھ تواضع کی گئی-

سانحہ ارتحال

مکرم داؤد احمد صاحب اوورسیئر نگران تعمیرات صدر انجمن احمدیہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کا بیٹا عزیزم رضوان احمد داؤد عمر 13 سال جو تحریک وقف نو میں شامل تھا اور چھٹی کلاس کا طالب علم تھا مورخہ 26 فروری 2002ء کو صبح 5 بجے ساحل ہسپتال فیصل آباد میں مختصر علالت کے بعد وفات پا گیا ہے- والدین کے لئے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ بچے کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے-

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم رافع احمد صاحب تبسم مربی سلسلہ آئیوری کوسٹ کو 15 فروری 2002 کو پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے- حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ''صبا تبسم'' نام عطا فرمایا ہے- بچی وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے نومولودہ مکرم چوہدری جمیل احمد صاحب تبسم کی پوتی اور مکرم ڈاکٹر چوہدری ناصر احمد صاحب مکیانہ ضلع گجرات کی نواسی ہے- احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو احمدیت کے لئے انتہائی بابرکت وجود بنائے- اور لمبی عمر عطا فرمائے

مکرم پیر شعبان احمد نسیم صاحب نوشاہی گوجرانوالہ لکھتے ہیں میرے بیٹے عزیزم پیر فرخ نسیم صاحب نوشاہی کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 7 فروری 2002ء کو تین بیٹیوں کے بعد بیٹے سے نوازا ہے نومولود کا نام ''شاہ رخ نسیم'' تجویز ہوا ہے- احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو دین کے لئے بابرکت وجود بنائے والدین کے لئے قرۃ العین بنائے اور خدمت دین کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرمائے-

اللہ تعالیٰ نے مکرم مبشر احمد طاہر خادم گیسٹ ہاؤس ڈیفنس لاہور کو مورخہ 23 فروری 2002ء بروز ہفتہ بیٹے کے بعد بیٹی سے نوازا ہے- نومولودہ تحریک وقف نو میں شامل ہے حضور انور نے نومولودہ کا نام امتہ الحیٔ عطا فرمایا ہے نومولودہ مکرم حاجی احمد صاحب جھنگ کی پوتی اور مکرم حاجی بشیر احمد صاحب کارکن خدام الاحمدیہ ربوہ کی نواسی ہے- تمام احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو خادمہ دین بنائے- آمین

تقریب آمین ودرخواست دعا

مکرم بشارت محمود ایاز صاحب قائد مجلس بدین شہر تحریر کرتے ہیں کہ عزیزم اطہر احمد واقف نو ابن مکرم طارق محمود صاحب اسیر راہ مولا- عزیزم باسل احمد ابن مکرم محمد اکرم صاحب اور عزیزہ ذنوبیہ اسلم بنت مکرم محمد اسلم صاحب سیکرٹری تربیت برائے نومبائعین بدین شہر نے قرآن کریم ناظرہ مکمل کیا ہے جس کی تقریب آمین مورخہ 19 جنوری 2002ء بروز ہفتہ بعد نماز مغرب منعقد ہوئی- مکرم فخر احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ ضلع بدین نے بچوں سے قرآن کریم ناظرہ سنا اور اختتام پر دعا کروائی- احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کے ذہنوں کو قرآن کریم کے علم سے منور فرمائے- آمین

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بھارت میں مسلمانوں کا قتل عام بھارت کے صوبہ گجرات میں جنونی ہندوؤں کی ٹرین نذر آتش کئے جانے کے واقعہ کے بعد مسلم کش فسادات شروع ہو گئے ہیں- احمد آباد میں ہندوؤں نے 58 مسلمانوں کو شہید کر دیا- **جن میں سے 28 مسلمانوں کو گھر سمیت زندہ جلا دیا گیا** - دکانوں اور مسجدوں پر حملے کئے اور کئی عمارتیں جلا دیں- وشوا ہندو پریشد کے غنڈوں نے 8 مسلمانوں کو چھرے گھونپ کر مار ڈالا 6 پولیس فائرنگ سے مارے گئے- مظاہرین نے 2 سرکاری عمارتوں کو بھی آگ لگا دی- پولیس نے بھی ہندوؤں کا ساتھ دیا- ڈیڑھ سو مسلمانوں کو گرفتار کر لیا گیا- احمد آباد میں کرفیو لگا دیا گیا ہے- زبردستی ہڑتال سے زندگی مفلوج ہو کر رہ گئی ہے- صوبہ گجرات میں 56 شہروں میں مسلمانوں کی املاک نذر آتش کی گئیں- اور گلی گلی میں لوٹ مار ہوئی- احمد آباد میں سابق رکن پارلیمنٹ احسان جعفری کو زندہ جلا دیا گیا

فسادات پر بی بی سی کا تبصرہ بی بی سی نے مسلم کش فسادات پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ رام مندر کے مسئلے پر بی جے پی اور انتہا پسند تنظیموں میں نورا کشتی ہو رہی ہے- گجرات میں ہندو مسلم فسادات کا بڑا واقعہ ہو گیا ہے- ایودھیا میں ہندو جمع ہو رہے ہیں- مندر کی تعمیر حکومت کے لئے چیلنج بن گئی ہے-

شیخ عمر کو امریکہ کے حوالے کرنیکا مطالبہ امریکہ نے پاکستان سے مطالبہ کیا ہے کہ شیخ عمر سمیت 15 مشتبہ افراد اس کے حوالے کئے جائیں- امریکی جنرل مائرز نے بتایا ہے کہ طالبان اور القاعدہ کے زیر حراست افراد کی تعداد 500 ہوگئی ہے- انہوں نے کہا کہ ہمیں ابھی اور بہت سے لوگوں کو دیکھنا ہے جو پاکستان اور افغانستان کے پاس ہیں-

بھارتی دفاعی بجٹ میں اضافہ بھارت کے آئندہ مالی سال 2003ء کے لئے 650 ارب روپے مالیت کے دفاعی بجٹ کا اعلان کر دیا گیا- جس میں گزشتہ سال کی نسبت 14 فیصد اضافہ کیا گیا- بھارتی وزیر خزانہ نے بجٹ تقریر میں کہا کہ ضرورت پڑی تو فوج کو مزید فنڈز بھی مہیا کرنے میں کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کریں گے- مجموعی بجٹ 4 ہزار ایک سو تین ارب کا ہوگا- بجٹ میں 5 فیصد جنگی ٹیکس بھی لگایا گیا ہے-

50 لاکھ ڈالر کا انعام امریکہ نے صحافی ڈینئل پرل کو اغوا اور قتل کرنے والوں کے بارے میں معلومات دینے والوں کے لئے 50 لاکھ ڈالر کے انعام کا اعلان کیا ہے-

انسانی سمگلنگ کی روک تھام انسانی سمگلنگ پر ہونے والی پہلی انٹرنیشنل کانفرنس انڈونیشیا میں ختم ہو گئی- کانفرنس میں 37 ممالک نے شرکت کی اور اس بات پر اتفاق کیا کہ انسانی سمگلنگ کی روک تھام کے لئے مشترکہ کوشش کی جائے اور سخت مگر بہتر قوانین بنائے جائیں- لیکن اس کے ساتھ ہی حقیقی مہاجرین کو تحفظ دیا جائے-

12 فلسطینی شہید مغربی کنارے کے فلسطینی علاقے جنین میں اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے 6 فلسطینی شہید ہو گئے جبکہ 6 فلسطینی پولیس اہلکار بھی فائرنگ کے تبادلے میں شہید ہو گئے- ایک اسرائیلی فوجی بھی ہلاک ہو گیا-

امریکہ منشیات میں بازی لے گیا کولمبیا یونیورسٹی کی جاری کردہ ایک رپورٹ کے مطابق امریکہ منشیات، جنسی بے راہ روی اور قتل وغارت میں بازی لے گیا ہے لاکھوں لوگ ایک مہلک نشہ میری جوانا کے عادی ہو رہے ہیں - رپورٹ کے مطابق 7 کروڑ امریکی اس کے عادی ہو چکے ہیں- آبادی کا تیسرا حصہ ایڈز کا شکار ہے- ہر سال 30632 افراد قتل ہوتے ہیں

مشرق وسطی میں امن منصوبہ سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز مشرق وسطیٰ کے بارے میں اپنے امن منصوبے کو عرب سربراہ کانفرنس میں پیش کریں گے- انہوں نے کہا کہ نہ میں اسرائیل جاؤں گا اور نہ ہی اسرائیلی لیڈروں کو عرب میں خوش آمدید کہوں گا-

بقیہ صفحہ 1

طالبات کی لسٹ 17 مارچ 2002ء کو سکول کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کردی جائے گی-
(ہیڈ مسٹریس بیوت الحمد پرائمری سکول)

بقیہ صفحہ 6

کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد ملک مبشر احمد 17/7 دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ 11/15 دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد یونس بھٹی کوارٹر نمبر 33 صدر انجمن احمدیہ ربوہ

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
فون 211538
خورشید
سفوف مفرح- معجون مفرح
ضعف- کمزوری- گھبراہٹ
اور LOW بلڈ پریشر میں نہایت مفید ہے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

☆	ہفتہ 2 مارچ غروب آفتاب:	6-09
☆	اتوار 3 مارچ طلوع فجر :	5-10
☆	اتوار 3 مارچ طلوع آفتاب:	6-32

قاضی حسین ضمانت پر رہا

مچلکے جمع ہونے پر جماعت اسلامی کے امیر قاضی حسین احمد کو 4 ماہ کی حراست کے بعد ضمانت پر عدالت نے رہا کر دیا- عارضہ قلب کے باعث ہسپتال میں زیرعلاج تھے اب منصورہ میں منتقل ہو گئے ہیں - رہائی کے بعد اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ قوم کی آزادیاں چھین لی گئی ہیں اور میں ذہنی طور پر رہائی محسوس نہیں کر رہا- جمہوری حقوق غصب ہیں ملک میں امریکی اڈے قائم ہیں-دشمن کی فوجیں سرحدوں پر ہیں اور ہم جشن بہاراں منا رہے ہیں - انسداد دہشت گردی کی عدالت نے قاضی حسین احمد کو 7 مارچ کو ایک اور کیس میں طلب کیا ہے-

سانحہ راولپنڈی کیس میں 44 مذہبی کارکن گرفتار

سانحہ راولپنڈی جس میں ایک مسجد میں دہشت گردوں کی فائرنگ سے گیارہ افراد ہلاک ہو گئے تھے پولیس نے وسطی پنجاب سے 44 مذہبی کارکنان کو گرفتار کرلیا ہے- گرفتار ہونے والے کارکنوں کا تعلق کالعدم مذہبی تنظیموں سے ہے- فیصل آباد سے کالعدم مذہبی تنظیموں کے سات کارکنان کو گرفتار کیا گیا ہے- اور پولیس ان سے پوچھ گچھ کر رہی ہے-

کراچی جیل وین پر فائرنگ ہلاک وزخمی

نامعلوم مسلح افراد نے کراچی میں جیل وین پر حملہ کر کے دو افراد ہلاک اور 9 زخمی کر دیئے- اس وین میں 40 قیدی تھے جن میں بیشتر کالعدم سپاہ صحابہ اور جیش محمد کے کارکنان شامل تھے- ایک قیدی کی طرف سے فرار ہونے کی کوشش کو ناکام بنا دیا گیا- مرنے والوں میں پولیس اہلکار اور ایک راہ گیر شامل ہے-

شیخ عمر کو امریکہ کے حوالہ کرنے سے قبل اپنی تحقیقات مکمل کرینگے

وزیر داخلہ معین الدین حیدر نے کہا ہے کہ امریکی صحافی ڈینئل پرل قتل کیس کے ملزم شیخ عمر کو امریکہ کے حوالے کرنے سے قبل ہم اپنی تحقیقات پوری کریں گے- شیخ عمر پر پہلے پاکستان میں مقدمہ چلایا جائے گا اور پھر امریکہ کے حوالے کیا جائے گا ہمارا مجرموں کو امریکہ کے حوالے کرنے کا ریکارڈ شاندار ہے- ادھر برطانیہ نے کہا ہے کہ ہمارے شہری کو اگر امریکہ کے حوالے کیا گیا تو ہمیں اعتراض نہیں ہوگا- شیخ عمر برطانوی شہری ہیں-

وطن آ کر قوم کی راہنمائی کریں اے آر ڈی کی درخواست

اے آر ڈی کا اجلاس نوابزدہ نصراللہ خان کی زیر صدارت لاہور میں ہوا جس میں نواز شریف اور بے نظیر بھٹو سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ وطن آ کر اپنی اپنی پارٹیوں کی قیادت سنبھالیں اور قوم کی راہنمائی کریں - اے آر ڈی نے آئندہ انتخابات کے لئے خود مختار الیکشن کمیشن کے قیام کا مطالبہ کیا ہے اور نگران حکومت کا مطالبہ پیش کیا ہے-

صدر مملکت کی تنخواہ 57 ہزار اور چیف جسٹس کی 55 ہزار کر دی گئی

ایک ترمیمی آرڈیننس کے ذریعہ صدر، ججوں اور گورنروں کی تنخواہوں اور الاؤنس میں ترمیم کا آرڈیننس پاس کیا گیا ہے اب صدر مملکت کی تنخواہ 57 ہزار روپے اور چیف جسٹس کی 55 ہزار روپے کر دی گئی ہے- سرکاری بیان میں کہا گیا ہے کہ صدر مملکت کی تنخواہ بعض سرکاری عہدے داروں سے کم تھی- جنرل مشرف آرمی چیف کی تنخواہ ہی وصول کریں گے-

سوئی گیس کے نرخوں میں آٹھ سے 20 فیصد تک اضافہ

کابینہ نے گھریلو صارفین کے لئے گیس کی قیمتوں میں آٹھ سے بیس فیصد تک اضافے کی منظوری دے دی ہے- اس کا اطلاق اسی ماہ سے ہوگا- گھریلو صارفین کے علاوہ کسی اور صارف گروپ کے لئے گیس کے نرخ نہیں بڑھائے گئے پہلے یونٹ میں اضافہ نہیں ہوا- سو سے دو سو تک 7.9 فیصد' اور پانچ سو یونٹوں سے زائد پر بیس فیصد اضافہ کیا گیا ہے- سرکاری بیان میں کہا گیا ہے اب گیس کی قیمتوں پر ہر چھ ماہ بعد نظر ثانی کی جائیگی اور پانچ سال تک تمام صارفین کے لئے سبسڈی ختم کر دی جائیگی- خیال ہے کہ آئندہ پانچ سال تک گیس کی قیمتوں میں تین سو فیصد تک اضافہ ہوگا- اور چھ ماہ بعد اوسط پندرہ فیصد اضافہ کیا جائیگا-

پٹرول اور ڈیزل مہنگا

یکم مارچ سے مٹی کے تیل کے علاوہ پٹرولیم کی تمام مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کر دیا گیا ہے- سپر ڈیزل 78 پیسے ایچ بی سی 21 پیسے' ہائی سپیڈ ڈیزل 35 پیسے فی لیٹر اضافہ کیا گیا ہے-

پاکستان ارجنٹائن سے ہار گیا

ملائیشیا میں کھیلے جانے والے دسویں ورلڈ کپ ہاکی ٹورنامنٹ میں پاکستان مسلسل تین میچ جیتنے کے بعد چوتھے میچ میں ارجنٹائن سے 1-2 سے ہار گیا- اب سیمی فائنل کے لئے پاکستان کو سپین' ہالینڈ اور جرمنی سے میچز میں نمایاں کارکردگی دکھانی ہوگی- ان تمام میچز میں انتہائی سخت مقابلہ متوقع ہے-

ایرانی صدر آئندہ ماہ پاکستان کا دورہ کریں گے

ایران کے صدر محمد خاتمی آئندہ ماہ پاکستان کے دورہ پر آئیں گے - ابھی حتمی تاریخوں کا اعلان نہیں ہوا- ذرائع کے مطابق مارچ کے آخر یا اپریل کے شروع میں پاکستان آئیں گے-

عام انتخابات کا آرڈیننس جاری

صدر جنرل پرویز مشرف نے اس سال اکتوبر میں ہونے والے عام انتخابات کا آرڈیننس جاری کر دیا ہے- جس کے تحت قومی اسمبلی کی نشستوں کی تعداد بڑھا کر 357' پنجاب اسمبلی کی 390' سرحد کی 130' بلوچستان کی 67 اور سندھ کی 171 نشستیں کر دی گئی ہیں- دس فیصد سے کم ووٹ حاصل کرنے والی جماعتیں خواتین اور ٹیکنو کریٹس کی نشستوں سے محروم ہونگیں- خواتین اور ٹیکنو کریٹس کا انتخاب متناسب نمائندگی کی بنیاد پر ہوگا- اگر ایک سے زیادہ یا تمام جماعتوں کو الیکشن میں 10% سے کم ووٹ ملے تو پھر معیاری شرح تناسب کو 5% تصور کیا جائے گا-

فلسطینیوں کی نسل کشی

اقوام متحدہ میں تعینات سعودی عرب کے سفیر فوازی بن عبداللہ نے کہا ہے کہ دہشت گرد اسرائیل فلسطینیوں کی منظم نسل کشی کر رہا ہے- یو این او کی قراردادوں کی دھجیاں بکھیر رہا ہے- سعودی عرب نے ہمیشہ امن کوششوں کی حمایت کی ہے-

اسامہ بن لادن کی دنیا بھر میں تلاش

امریکہ نے کہا ہے کہ اسامہ بن لادن اور اس کے ساتھیوں کی دنیا بھر میں تلاش جاری رہے گی- پاکستانی قوم جانتی ہے کہ 11 ستمبر کے بعد کونسا فیصلہ اس کے مفاد میں تھا- پاکستان کی خاموش اکثریت صدر مشرف کی حمایت کرتی ہے-

پرتشدد کارروائیاں

مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوج نے پرتشدد کارروائیوں کے دوران پانچ افراد کو شہید اور متعدد کو گرفتار کر لیا ہے- بارہ مولا کے علاقے پٹن میں ہزاروں افراد نے مظاہرہ کیا- اور اپنے کمانڈر کے جنازے میں شرکت کی- بھارتی فوج نے لاٹھی چارج کیا- مظاہرین نے جوابی پتھراؤ کیا-

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
پیٹ درد، بدہضمی، اپھارہ کے لئے کھانا ہضم کرتا ہے- ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
(رجسٹرڈ)
تیار کردہ : ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434 Fax:213966

خوشخبری
اپریشن تھیٹر کا آغاز: ڈیلیوری بڑے اپریشن سے ہرنیا' اپنڈکس' پراسٹیٹ' پتے کی پتھری- ایمرجنسی اپریشن- غرض ہر قسم کے اپریشن کئے جائینگے- انشاءاللہ
فیصل آباد سے سرجیکل سپیشلسٹ کی آمد
ہر اتوار صبح 9 بجے تا 12 بجے
میڈیکل سپیشلسٹ اینڈ کارڈیالوجسٹ کی آمد
ہر اتوار اور بدھ بعد نماز عصر مریضوں کا معائنہ کیا کرینگے
استقبالیہ سے پرچی بنوائیں
مریم میڈیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ فون 213944

جرمن ہومیوپیتھک ادویات
ربوہ میں بڑا مرکز ہومیو پیتھی
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی انٹرنیشنل ربوہ
فون :213156 فیکس: 212299

ہمارا نصب العین - دیانت - محنت - عمل پیہم
ہیون ہاؤس پبلک سکول رجسٹرڈ دارالصدر غربی (القمر)
2 مارچ سے نئی کلاسز اور داخلے نرسری تا ہشتم- مکمل انگلش میڈیم
اپنے بچوں کے محفوظ اور بہتر ماحول- مضبوط تعلیمی بنیاد اور کامیاب تعلیم وتربیت کے لئے خاص طور پر ہماری مثالی اور پریپ کلاسز سے فائدہ اٹھائیں-
پرنسپل پروفیسر راجا نصراللہ خان - فون نمبر 211039

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61